سوال

(147) ریاکاری سے تلاوت کرنا شرک ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گلاسکو سے الطاف حسین لکھتے ہیں

نبی اکرمﷺ کا جو یہ فرمان ہے کہ کوئی دوسرے آدمی کو دکھانے کے لئے نماز لمبی کرتا ہے کہ وہ کیسے وہ اچھی نماز پڑھتا ہے تو یہ شرک ہے۔ کیا قرآن اس نیت سے پڑھا جائے تو وہ بھی مشرک ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غیر اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لئے جو بھی کام کیا جائے گا وہ شرک ہوگا۔ نماز یا قرآن کی تلاوت کا مقصود اگر کسی کو خوش کرنا یا اس سے ڈر کر کرنا ہے تو شرک کی اقسام میں سے ہے کسی انسان کو دکھاوے کے لئے نماز لمبی کردینا یا قرآن اونچی آواز سے پڑھنا شروع کردینا اسے ہم حقیقی شرک تو نہیں کہہ سکتے بلکہ یہ ریاکاری ہے جو اعمال کو ضائع کردیتی ہے اور دکھلاوے کے طور پرکئے جانے والے اعمال کا اللہ کے ہاں کوئی اجروثواب نہیں۔ ایسے آدمی کو ریاکار تو کہا جاسکتا ہے مگر مشرک نہیں کہہ سکتے۔ شرک تو دراصل اللہ ذات اور صفات میں مخلوق میں سے کسی کو شریک کرنے کا نام ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص329

محدث فتویٰ